ناشرِ تبرا غلامِ علی کو زندان میں قید ہوئے ۱۹ ماہ مکمل ہونے پر خصوصی ایڈیشن۔۔

عقیدے کی جنگ

مولف

غلامِ علی

Website:www.aqeedeykijang.webs.com

Email:naashiretabara110@yahoo.com

Twitter.com/aqeedeykijang

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

بسم اللہ الرحمان الرحیم

وکیلِ ولایتِ علیؑ ، معروف شیعہ اسکالر ،مصنفِ تصانیفِ کثیرا، شاعرِ زبانِ فارسی ناشرِ تبرا غلامِ علی کو زندان میں قید ہوئے انیس ماہ گزر چکے ہیں۔۔

پاکستان کی یزیدی حکومت نے انتہاپسند دہشت گرد تنظیموں کی ایما پر غلامِ علی کو زندان میں قید کیا ہوا ہے۔۔۔غلامِ علی کو صرف فضائلِ محمدؐ و آل محمدؐ بیان کرنے اور دشمنانِ معصومینؑ پر تبرا کرنے کے الزام میں قید کیا گیا ہے۔۔۔۔وہ غلامِ علی جنہوں نے ہمیشہ فضائلِ معصومینؑ بیان کیے، جنہوں نے ہمیشہ ولایتِ علیؑ کی وکالت کی، جنہوں نے ہمیشہ محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کیا، جنہوں نے ہمیشہ حق کو حق کہا اور باطل سے ٹکراتے رہے

اس غلامِ علی پر آج یزیدی اور عمری قوتوں کی جانب سے بے انتہا ظلم اور تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔۔ ایسا کوئی ظلم نہیں جو غلامِ علی پر نہ کیا گیا ہو۔۔۔ ایسا تشدد کا کوئی طریقہ نہیں جس کا استعمال غلامِ علی پر پاکستانی یزیدی حکومت کی جانب سے نہ کیا گیا ہو۔۔ غلامِ علی کو کبھی الیکٹرک شاکس دیے گئے تو کبھی برف کی سلوں پر لٹایا گیا۔۔۔ کبھی ناخن کھینچے گئے تو کبھی ڈنڈوں اور سریوں سے مارا گیا اور یہ سب صرف اس لیے کیا گیا کیونکہ غلامِ علی شیعہ ہیں اور مذہبِ شیعہ کی ترجمانی کرتے ہیں۔۔۔۔

راہِ حق پر چلتے ہوئے غلامِ علی پر جتنے ظلم و تشدد کیے گئے اگر کسی مذہب کے سوداگر مُلا یا مولوی پر کیے جاتے تو وہ اپنا مذہب چھوڑ دیتا مگر غلامِ علی نے ہر موڑ پر خود کو مولا علیؑ کا حقیقی غلام

ثابت کیا اور اپنے عقیدے اور مذہب پر ڈٹے رہے غلامِ علی
آج بھی سنتِ معصومین پر عمل کرتے ہوئے قید و بند میں کی صعو
بتیں برداشت کررہے ہیں اور جیل میں بھی آوازِ حق کو بلند کر رہے
ہیں۔۔۔غلامِ علی آج انتہائی نامساعد حالات میں کراچی کی جیل کی
ایک کال کوٹھری میں بند ہیں جہاں ان پر بدترین مصائب ڈہائے جا
رہے ہیں۔۔

اس وقت غلامِ علی پاکستان کی جیلوں میں قید سب سے ہائی
پروفائل قیدی ہیں اور واحد ایسے شیعہ قیدی ہیں جو مذہب کی
خاطر جیل میں ہیں اور ان پر مذہبی نوعیت کا کیس بنایا گیا
ہے۔۔۔اس کڑے وقت میں ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ تمام ملت غلامِ علی
کا ساتھ دینے کے لیے اُٹھ کھڑی ہوتی لیکن ایسا نہ ہوا۔۔۔زیادہ تر

افراد نے منافقت کا مظاہرہ کیا اور غلامِ علی کو دھوکہ دیا اور ان کا ساتھ چھوڑ دیا۔۔زیادہ تر وہ افراد جو خود کو مومن کہتے تھے وہ منافق بن گئے اور جنگِ اُحد کے بھگوڑوں کی طرح غلامِ علی کا ساتھ چھوڑ کر بھاگ گئے۔۔جن لوگوں نے بڑے بڑے وعدے کیے تھے وہ وعدہ وفا نہ کر سکے۔۔۔۔جو لوگ بلند و بانگ دعوے کرتے تھے وہ دعوے ہی کرتے رہے مگر میدانِ عمل میں کسی نے غلامِ علی کا ساتھ نہ دیا لوگوں کی اکثریت ڈر اور خوف کا شکار ہو کر بھاگ نکلی۔۔۔کرائسز کے اس زمانے میں غلامِ علی کا ساتھ صرف غلامِ علی کی والدہ ڈاکٹر فرحانہ حسین اور چند حقیقی مومنین نے دیا۔۔۔۔

اور آج بھی یہی لوگ غلام علی کے ساتھ قدم بہ قدم کھڑے ہیں۔۔۔ انجمن تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ میں شامل حقیقی مومنین

ناشرِ تبرا غلام علی کی جیل سے رہائی کے لیے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں اور کرائسس کے اس دور میں جب بڑے بڑے دین کے ٹھیکیدار ڈر کر بھاگ چکے ہیں اب بھی یہ حقیقی مومنین ہر قسم کے خطرے کی پروا کیے بغیر غلام علی کے ساتھ موجود ہیں۔۔۔

اس مشکل ترین وقت میں بھی منکروں، مقصروں اور منافقوں کے اوچھے ہتھکنڈے ختم نہیں ہوئے اور منکر، مقصر اور منافق افراد مسلسل غلام علی کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں اور یہی عناصر ہیں جو غلام علی کے خلاف مختلف قسم کی افواہیں اور بے تکی خبریں پھیلاتے پھر رہے ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ حقیقی مومنوں کو چاہیے کہ ان افواہوں اور بے رابط و بے تکی خبروں پر

کان نہ دھریں اور ناشرِ تبرا غلامِ علی کے متعلق تازہ معلومات حاصل کرنے کے لیے براہ راست انجمن سے رابطہ کریں۔۔

انجمن تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ کے تحت اب تک ناشرِ تبرا غلامِ علی کی ۲۵ سے زاید کتب شایع ہو چکیں ہیں اور دنیا بھر کے مومنین میں مفت میں بغیر کسی مالی فایدہ حاصل کیئے پہنچای گی ہیں۔۔یہ بات واضح رہے کہ اب تک غلامِ علی کی جتنی بھی کتب شایع ہوی ہیں سب کی سب غلامِ علی کے ذاتی پیسوں سے شایع ہوی ہیں اور ان پر کروڑوں روپے کا خرچ آچکا ہے۔۔۔اور غلامِ علی نے ان کتب کی اشاعت کے لیے آج تک کسی سے ایک ٹکہ تک نہیں لیا اور اس کا کو عبادت کے طور پر انجام دیتے رہے ہیں۔۔۔

کسی وڈیرے جاگیردار اور سرمایہ دار نے کبھی غلام علی کا ساتھ نہیں دیا اور نہ ہی غلامِ علی نے کبھی کسی وڈیرے، جاگیردار اور سرمایہ دار سے مدد طلب کی ہے۔۔۔غلامِ علی کے لیے صرف مولا کی مدد ہی کافی ہے۔۔ہاں غلامِ علی نے حقیقی مومنین سے ضرور اپیل کی ہے جو مومنین اس عمل صالح میں غلامِ علی کا ساتھ دینا چاہتے ہیں اور مولاؑ کے ذکر کو غلامِ علی کے ساتھ مل کر آگے بڑھانا چاہتے ہیں وہ ضرور نذر و نیاز کی صورت میں غلامِ علی کے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں۔۔۔۔

آخر میں تمام مومنین سے گزارش ہے کہ ناشرِ تبرا غلامِ علی کی زندان سے رہائی کے لیے محمدؐ و آل محمدؐ کی بارگاہ میں خصوصی دعا کریں۔۔

جو مومنین غلامِ علی کا ساتھ دینا چاہتے ہیں اور اس عمل صالح میں حصہ لینا چاہتے ہیں تو اپنی نذر و نیاز اس نمبر پر 0344-8447139 ایزی پیسہ کے ذریعے بھیج سکتے ہیں۔۔

ناشرِ تبرا غلامِ علی کا مومنین کے نام خصوصی پیغام

تمام تعریفیں رب کردگار، خالق حقیقی رازق کائنات مولا علی جل جلالہ جل شانہ کے لیے جنہوں نے مجھ جیسے اپنے غلام جو رزقِ علم سے نوازا اور اپنے اعلیٰ تر فضائل ومعارف سے آگاہ کیا اور مجھے اتنی توفیق اور طاقت عطا فرمائی کہ میں فضائل ومعارفِ حقیقی کو برداشت کرسکوں اور ان کا پرچار تمام عالم میں کرسکوں اور یہ مولاؑ ہی کا امر ہے کہ انہوں نے مجھے اس خطے میں بھیجا اور مجھے عقیدۂ حق کے پرچار پر معین کیا۔۔۔اور یہ مولاؑ کا کرم ہے اس خطے میں بسنے والے مومنین پر کہ انہوں نے میرے ذریعے یہاں کے مومنین تک پیغام حق پہنچوایا ۔۔اور مولاؑ کی خاص نگاہِ کرم ہے ان مومنین پر جنہوں نے فضائل ومعارفِ حقیقی کو تسلیم وبرداشت کیا اور عقیدۂ

حق پر قایم رہے۔۔۔

سلام کے حق دار ہیں وہ مومنین جنہوں نے میرے ساتھ مل کر ذکرِ مولاؑ کی پاک عبادت کو انجام دیا۔۔۔سلام کے حق دار ہیں وہ مومنین جنہوں نے میرے ذریعے سے بیان ہونے وال فضائل معصومینؑ کو جذبۂ ایمانی کے ساتھ تسلیم کیا اور منکری و شرک کے مرض سے بچتے رہے۔۔سلام کے حق دار ہیں وہ مومنین جنہوں نے میرے ساتھ مل کر دشمنانِ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر تبرا کیا اور کسی باطل پرست قوت سے نہ ڈرے۔۔۔

اور لعنت کے مستحق ہیں وہ لوگ جنہوں نے ذکرِ مولاؑ کو روکنے کی کوشش کی۔۔لعنت کے مستحق ہیں وہ لوگ جو معصومینؑ کے فضائل کا انکار کرتے ہیں یا ان پر شک کرتے ہیں۔۔۔لعنت کے مستحق ہیں

وہ لوگ جو محمدؐ و آلِ محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا نہیں کرتے یا تبرا کرنے سے روکتے ہیں۔۔۔لعنت کے مستحق ہیں وہ لوگ جنہوں نے میرے ذریعے سے ہونے والے ذکرِ مولاؑ کو روکنے کی کوشش کی۔۔۔لعنت کے مستحق ہیں وہ لوگ جو میرے علم کا جواب علم سے نہ دے سکے اور میری آواز کو دبانے کے لیے مجھ پر بے انتہا ظلم و تشدد کرتے رہے مگر وہ ناکام رہے، اور مولاؑ نے میرے تمام مخالفین کو ہر میدان میں ذلیل و رسوا کیا۔۔۔

بیشک مولاؑ نے مجھے اعلیٰ ترین علم سے نوازا اور میرے قلم میں ایسی طاقت بخشی کہ میرا قلم تمام مقصروں، منافقوں اور منکروں کی موت ثابت ہوا۔۔۔مولاؑ نے میری تحریروں میں ایسا اثر ڈال دیا کہ میری تحاریر کو پڑھ کر منکر، مقصر اور منافق جل جل کر مرتے رہے

پر میرا کوئی علمی جواب نہ دے سکے۔۔۔جب جاہل میرے علم کا جواب علم سے نہ دے سکے تو انہوں نے طاغوتی طاقتوں کے ذریعے مجھ پر ظلم وستم کروائے، مجھ پر تشدد کیے گئے مگر مولاؑ کی مدد ہر مرحلے میں میری شاملِ حال رہی اور میں تمام جاہل، طاقوتی اور یزیدی قوتوں کا مقابلہ کرتا رہا۔۔۔

مولاؑ کا فرمان کہ تم پر سب سے بڑا احسان کرنے والا وہ ہے جو بغیر کوئی دنیاوی مفاد حاصل کیے تم تک ہماری بات پہنچائے۔۔۔ مولاؑ شاہد ہیں کہ میں نے بغیر کسی لالچ کے بغیر کوئی دنیاوی مفاد حاصل کیے معصومینؑ کے فضائل اور فرامین لوگوں تک پہنچائے اور مولاؑ کے فرمان کے مطابق ملت پر احسان کیا۔۔۔مگر ملت نے

اس احسان کے بدلے میں میرے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا۔۔۔۔اور مولاؑ ہی کا فرمان ہے کہ جس پر احسان کرو اس کے شر سے ڈرو۔۔۔ میں نے جس جس پر احسان کیے اُس اُس نے میرے خلاف اپنے شر کا مظاہرہ کیا۔۔۔۔ان میں ایسے بہت سی منافق بھی تھے جو خود کو مومن کہلوانے کا شوق تو بہت رکھتے تھے مگر ان کے اندر منکری، مقصری اور باطل پرستی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔۔۔میں نے کبھی ایسے نام نہاد مومنوں پر بھروسہ نہیں کیا کیونکہ مولاؑ کا فرمان ہے کہ سب سے بڑا دھوکہ کھانے والا وہ ہے جس نے ان پر بھروسہ کیا۔۔

یہ عقیدے کی جنگ ہے جو جاری ہے میں نے اس جنگ کا آغاز اسی روز کر دیا تھا جب میں نے قلم اٹھایا تھا اور میری پہلی کتاب شایع ہوئی تھی اور پھر مولاؑ کی دی ہوئی طاقت سے میں تمام منکری، مقصری

اور منافقت پر مشتمل سوچوں کو اپنے پیروں تلے کچلتا رہا میں روزِ اول سے لڑتا رہا اور ہمیشہ میدانِ عمل میں ثابت قدم رہا۔۔۔۔

تازہ صورتحال یہ ہے کہ اب اس جنگ میں بہت تیزی آ گی ہے اور یزیدیوں کی جانب سے ظلم وتشدد کا سلسلہ بے انتہا حد تک بڑھ گیا ہے۔۔۔

یزیدی قوتوں کی پوری کوشش ہے کہ میری آواز کو کسی بھی طرح دبایا جائے اس کے لیے دشمن ہر حد تک جا سکتے ہیں۔۔ مجھے جیل میں ہی قتل کرنے کی سازش کی جارہی ہے۔۔ یزیدی قوتوں کی یہ بھی کوشش ہے کہ مجھے لمبی جوڑی سزا کروادی جائے اور مجھے ہمیشہ جیل میں ہی رکھا جائے۔۔۔ دوسری طرف جیل کے باہر بھی میرے اہلِ خانہ اور میرے ساتھیوں کے خلاف یزیدیوں کی جانب سے

کاروائیاں مسلسل میرے اور میرے ساتھیوں کے گھروں پر پاکستان کی یزیدی اور عمری ایجنسیوں کے جانب سے چھاپے مارے جا رہے ہیں اور بے پناہ اذیت پہنچائی جا رہی ہے۔۔۔مگر میں ہمیشہ کی طرح میدانِ عمل میں ثابت قدم ہوں اور جب تک مولاؑ نے طاقت اور ہمت دی تب تک انشاء اللہ علیؑ ثابت قدم رہوں گا۔۔۔

آخر میں تمام مومنین سے گزارش ہے کہ محمدؐ و آل محمدؐ کی بارگاہ میں میرے لیے دعا گو رہیں۔۔

ناشرِ تبرا

غلامِ علی